روزنامہ صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini

72 شہدائے کربلاؑ کی یاد میں علی نقی پالیم آندھراپردیش کے متعدد نوجوانوں نے آج علی نقی پالیم تا مچھلی پٹنم تقریباً 35 کلومیٹر کا پیدل سفر طے کیا۔ یہ پیدل قافلہ رات کے وقت قدیمی بارگاہِ حسینی علی نقی پالیم سے روانہ ہوا اور مچھلی پٹنم کی بارگاہِ غازی جریؑ پہنچ کر اختتام پزیر ہوا جہاں عزاداروں نے شہدائے کربلاؑ کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور ان کی عظیم قربانیوں کو یاد کیا۔

ٹریفک نظم ونسق اور روڈ سیفٹی کیلئے خصوصی بیورو قائم کیا جائیگا

منشیات کے خلاف سخت کارروائی ناگزیر۔ تعلیمی اداروں میں انسدادِ منشیات کمیٹیاں تشکیل دی جائیں

اختیار کے ساتھ ذمہ داری بھی تعلیمی اداروں کی انتظامیہ پر عائد ہوگی: وزیر اعلی اے ریونت ریڈی

حیدرآباد۔24/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) وزیراعلی اے ریونت ریڈی نے ٹریفک نظم ونسق اور روڈ سیفٹی کی مؤثر نگرانی کے لیے ایک خصوصی بیورو قائم کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جمعہ کو ایم سی آر ایچ آر ڈی میں ٹریفک مینجمنٹ، روڈ سیفٹی، منشیات کی روک تھام اور عوامی تحفظ کے موضوع پر اعلی سطحی جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلی نے کہا کہ ریاست بھر میں مکمل مطالعے کے بعد اس بیورو کا ادارہ جاتی ڈھانچہ تیار کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ یہ بیورو ہر دو یا تین ماہ بعد ٹریفک کو منظم بنانے کے اقدامات کا جائزہ لے اور اس کے لیے باقاعدہ طریق کار وضع کیا جائے۔ وزیراعلی نے کہا کہ صرف قوانین نافذ کرنا کافی نہیں، بلکہ ٹریفک کو بہتر انداز میں منظم کرنے پر زیادہ توجہ دینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ موسم، دفتری اوقات اور رش کے اوقات کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹریفک مینجمنٹ کی منصوبہ بندی کی جائے۔ نئی بنیادی سہولیات قائم کرنے سے پہلے ٹریفک کے بہا کا تفصیلی جائزہ لیا جائے۔ وزیراعلی نے کہا کہ آؤٹر رنگ روڈ پر گاڑیوں کو بے ترتیب کھڑا کرنے کے باعث حادثات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ حالیہ حادثات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے ہدایت دی کہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور آؤٹر رنگ روڈ پر غیر مجاز پارکنگ کو مسلسل نگرانی کے ذریعے روکا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کور اربن ریجن میں ایک دوسرے کے قریب موجود سگنلز کی وجہ سے گاڑیوں کو بار بار رکنا پڑتا ہے، جس سے ٹریفک کا مسئلہ مزید سنگین ہو رہا ہے۔ شہر میں جہاں ممکن ہو انڈر پاس اور ایلیویٹڈ کوریڈور تعمیر کیے جائیں تاکہ مستقبل میں سگنل فری ٹریفک نظام قائم کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ اسمارٹ سگنلنگ سسٹم کے نفاذ پر بھی تفصیلی مطالعہ کیا جائے۔ منشیات کے خلاف سخت کارروائیوزیراعلی ریونت ریڈی نے واضح کیا کہ ریاست میں منشیات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے گی۔ انسدادِ منشیات اور سکیورٹی کمیٹیوں سے متعلق جائزہ اجلاس میں انہوں نے کہا کہ حکومت اس مسئلے پر انتہائی سنجیدہ ہے اور منشیات کے نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے سخت قوانین لائے جائیں گے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تعلیمی اداروں میں طلبہ سے منشیات کے استعمال سے متعلق ڈیکلریشن لیا جائے اور اداروں کی انتظامیہ کو بھی ذمہ دار بنایا جائے۔ سرکاری اسکولوں اور کالجوں میں متعلقہ پرنسپلز کو جوابدہ قرار دیا جائے، جبکہ کیمپس کے اندر منشیات سے متعلق کوئی بھی واقعہ پیش آنے پر متعلقہ ادارے کی انتظامیہ ذمہ دار ہوگی۔ وزیراعلی نے کہا کہ تعلیمی اداروں کے باہر ہونے والی منشیات سے متعلق سرگرمیوں کی نشاندہی اور اطلاع دینے کے لیے بھی ایک مؤثر نظام قائم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو صرف اختیارات ہی نہیں بلکہ مکمل ذمہ داری بھی دی جانی چاہیے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ طلبہ کے رویے میں آنے والی غیر معمولی تبدیلیوں پر نظر رکھنے کے لیے ہر تعلیمی ادارہ ایک خصوصی شعبہ قائم کرے۔ اسی طرح اداروں میں معلومات فراہم کرنے کے لیے ٹول فری نمبر اور خصوصی کیو آر کوڈ نصب کرنے کی تجویز پر بھی غور کیا جائے۔ وزیراعلی نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں منشیات کی روک تھام کے لیے تین مرحلوں پر مشتمل حکمت عملی اختیار کی جائے: انہوں نے ہدایت دی کہ پہلی مرتبہ منشیات استعمال کرتے ہوئے پکڑے جانے والوں کو ڈی ایڈکشن سینٹر بھیجا جائے، جبکہ بار بار ملوث پائے جانے والوں کے خلاف سخت سزا پر غور کیا جائے۔ وزیراعلی نے مزید کہا کہ اگر ضرورت پیش آئے تو منشیات کے خلاف مزید مؤثر کارروائی کے لیے نیا قانون بنانے کے امکانات کا بھی جائزہ لیا جائے۔ اس جائزہ اجلاس میں حکومتی مشیران سدرشن ریڈی اور رام کرشنا را، چیف سکریٹری سنجے جاجو، ڈی جی پی سی وی آنند، وزیراعلی کے پرنسپل سکریٹریز این. شری دھر، وی. شیشادری، آر اینڈ بی کے اسپیشل چیف سکریٹری وکاس راج، محکمہ مالیات کے پرنسپل سکریٹری سندیپ کمار سلطانیہ، ٹرانسپورٹ کمشنر ایلمبارتی، محکمہ تعلیم کی سکریٹری یوگیتا رانا، اسکولی تعلیم کے ڈائریکٹر نوین نکولس، مختلف محکموں کے اعلی افسران اور پولیس کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بھارت نے عالمی جنوبی ممالک کے لیے 17,550 کروڑ روپے کی کریڈٹ لائنوں کی منظوری دی

نئی دہلی۔ 24 جولائی (ایم این این) سوفٹ پاور ڈپلومیسی، صلاحیت سازی، اور گلوبل ساؤتھ میں پارٹنر ممالک کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے پر اپنی اسٹریٹجک توجہ کے ساتھ، ہندوستان نے گزشتہ سال کے دوران تقریباً 17,550 کروڑ روپے کی چھ ترقیاتی لائنز آف کریڈٹ) ایل اوسی () کو منظوری دی۔ وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ نے جمعرات کو راجیہ سبھا کو مطلع کیا۔ ترقیاتی شراکت داری کے اقدامات کے بارے میں راجیہ سبھا میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، وزیر خارجہ کیرتی وردھن سنگھ نے کہا کہ رعایتی کریڈٹ لائنز کو بنیادی ڈھانچے اور کنیکٹیویٹی سمیت اہم شعبوں میں بڑھایا گیا ہے۔" گزشتہ ایک سال کے دوران، شراکت دار ممالک کو تقریباً 17,550 کروڑ کے لیے چھ لائنوں کی کریڈٹ کی منظوری دی گئی ہے۔ ان لائن آف کریڈٹ کو انفراسٹرکچر، کنیکٹیویٹی، سماجی رہائش اور نقل وحرکت، صحت، زراعت اور ضروری اشیا کی خریداری جیسے شعبوں میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کی مالی اعانت کے لیے بڑھایا گیا ہے۔ "ایگزم بینک آف انڈیا کے ذریعے انڈین ڈیولپمنٹ اینڈ اکنامک اسسٹنس سکیم) آئیڈی ای اے ایس) کے تحت توسیع شدہ، یہ رعایتی قرضے قرض لینے والے ممالک کو اہم گھریلو انفراسٹرکچر بنانے کے لیے بااختیار بناتے ہیں اور ہندوستانی پروجیکٹ کی برآمدات کے لیے نئی راہیں پیدا کرتے ہیں۔ لائن آف کریڈٹ) ایل اوسی) مالیاتی اداروں کی طرف سے جاری کردہ پہلے سے منظور شدہ، موافقت پذیر کریڈٹ سہولت ہے جو قرض لینے والوں کو ضرورت کے مطابق ایک مقررہ حد تک رقوم تک رسائی کے قابل بناتی ہے۔ اس انتظام کے تحت، کل منظور شدہ رقم کے بجائے صرف نکالی گئی رقم پر سود لگایا جاتا ہے، اور ادا شدہ فنڈز کے کلیئر ہوتے ہی کریڈٹ کی حد خود بخود بھر جاتی ہے۔ رعایتی قرضوں کے ساتھ، ہندوستان نے اسی مدت میں گرانٹ پر مبنی اہم امداد کی منظوری بھی دی۔ اس تعاون پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر مملکت نے نوٹ کیا کہ تقریباً 4,500 کروڑ روپے کی مالیت کے تقریباً 60 پروجیکٹوں کو عوامی مفاد اور کمیونٹی کی ترقی کے متنوع شعبوں میں منظوری ملی ہے۔

بھارت کی ٹیکسٹائل اور دستکاری کی مجموعی برآمدات میں 1.8 فیصد کا اضافہ ہوا۔ پبتر امارگریٹا

نئی دہلی۔24 جولائی (ایم این این) آج راجیہ سبھا میں ٹیکسٹائل کے وزیرِ مملکت جناب پبتر امارگریٹا نے ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ مالی سال 26-2025 کے دوران ہندوستان سے ٹیکسٹائل، ملبوسات اور دستکاری کی مصنوعات کی مجموعی برآمدات 3,25,339 کروڑ روپے رہیں، جو مالی سال 25-2024 کی 3,19,573.2 کروڑ روپے کی برآمدات کے مقابلے میں 1.8 فیصد زیادہ ہیں۔ اس عرصے میں 100 سے زائد ممالک کو کی جانے والی برآمدات میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ٹیکسٹائل اور ملبوسات کے شعبے کی عالمی مسابقت اور برآمدی تیاری کو مستحکم کرنے کے لیے حکومت نے متعدد اسکیمیں نافذ کی ہیں اور مختلف اقدامات کیے ہیں۔ ان میں وزیراعظم میگا انٹیگریٹڈ ٹیکسٹائل ریجنز اینڈ اپیرل پارکس) پی ایم مترا) اسکیم) جس کے تحت مہاراشٹر کے امراوتی میں بھی ایک پارک قائم کیا جا رہا ہے(، ٹیکسٹائل کے لیے پیداوار سے منسلک ترغیبات) پی ایل آئی (اسکیم، قومی ٹیکنیکل ٹیکسٹائل مشن، ٹیکسٹائل شعبے میں صلاحیت سازی کے لیے سامرتھ اسکیم، اور ایکسپورٹ پروموشن مشن کے تحت مارکیٹ تک رسائی میں معاونت اور سود میں رعایت سمیت مختلف اقدامات کا آغاز شامل ہے۔ اس کے علاوہ، ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی برآمدات کو فروغ دینے اور عالمی سطح پر ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے حالیہ عرصے میں بھی متعدد اقدامات کیے گئے ہیں۔

طلبہ کی حمایت میں کے ٹی آر کا احتجاج

سالگرہ کی تقریبات منسوخ کر کے سیاہ لباس میں اندرا پارک کے دھرنے میں شریک

حیدرآباد۔/24 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) دہلی میں طلبہ کی تحریک سے اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے بی آر ایس نے احتجاجی مہم شروع کی۔

اسی سلسلے میں جمعہ کو بی آر ایس وی کی قیادت میں حیدرآباد کے اندرا پارک میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، جس میں بی آر ایس کے ورکنگ صدر کے ٹی راما راؤ (کے ٹی آر) نے شرکت کی۔ کے ٹی آر نے اپنی 50ویں سالگرہ کی تمام تقریبات منسوخ کر دیں اور سیاہ قمیص پہن کر احتجاج میں شریک ہوئے۔ بی آر ایس کی اپیل پر بڑی تعداد میں طلبہ اندرا پارک پہنچے اور احتجاج میں حصہ لیا۔ کے ٹی آر نے کہا کہ وہ طلبہ کی تحریک کے ساتھ کھڑے ہیں اور مرکز کی بی جے پی حکومت اور ریاستی کانگریس حکومت کی جانب سے طلبہ اور بے روزگار نوجوانوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کو عوام کے سامنے اجاگر کریں گے۔ حیدرآباد جرائم رپورٹسانہوں نے الزام عائد کیا کہ انتخابات کے دوران نوجوانوں سے بڑے بڑے وعدے کئے گئے، لیکن اقتدار میں آنے کے بعد انہیں پورا نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس نوجوانوں کو منظّم کر کے جھوٹے وعدے کرنے والی حکومتوں سے جواب طلب کرے گی۔ کے ٹی آر نے یہ بھی کہا کہ بی آر ایس دوبارہ اقتدار میں آنے پر نوجوانوں کی فلاح، سرکاری ملازمتوں کی بھرتیوں، امتحانات کے شفاف انعقاد اور نظام میں اصلاحات کے لیے واضح پالیسی نافذ کرے گی۔

'امی کے سپنے، ابو کی محنت، سب پیپر لیک میں بہہ گئے'

نیٹ پیپر لیک کے خلاف چار مینار پر کانگریس قائدین کا کینڈل مارچ

حیدرآباد۔/24 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی (AICC) کی ہدایت پر جمعہ کے روز تاریخی چار مینار پر نیٹ (NEET) پیپر لیک کے خلاف اور قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی کی مبینہ غیر منصفانہ حراست کے خلاف ایک پرامن کیانڈل مارچ منعقد کیا گیا۔

احتجاج کا آغاز نوجوانوں نے قومی ترانے سے کیا جس کے ذریعے طلبہ کے حقوق، انصاف اور شفاف امتحانی نظام کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں کینڈلس اور پلے کارڈز اٹھا کر "امی کے سپنے، ابو کی محنت، سب پیپر لیک میں بہہ گئے" جیسے مختلف نعروں کو بلند کیا اور کہا کہ امتحانی پرچوں کے افشا ہونے سے لاکھوں طلبہ کا مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے۔ مظاہرین نے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی اور امتحانی نظام میں مکمل شفافیت کو یقینی بنانے کا مطالبہ بھی کیا۔ احتجاج میں حیدرآباد ڈی سی سی کے صدر سید خالد سیف اللہ، ٹی پی سی سی سکریٹری وانچارج مجیب اللہ شریف، پتھرگٹی ڈویژن کے صدر مرزا سراج علی بیگ، خواتین ونگ، یوتھ کانگریس کے کارکنان اور بڑی تعداد میں مقامی رہنماں وشہریوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر حیدرآباد کانگریس کے جنرل سکریٹری مرزا عسکر علی بیگ نے کہا کہ طلبہ کے مستقبل سے کھلواڑ کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے احتجاج میں شریک طلبہ، خواتین، کارکنوں اور شہریوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس پارٹی امتحانی نظام میں شفافیت، طلبہ کے حقوق کے تحفظ اور انصاف کی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بھارت۔ جاپان کے درمیان جہاز سازی میں شراکت داری نئی بلندیوں کی جانب گامزن

نئی دہلی/ٹوکیو۔ 24 جولائی (ایم این این) بھارت اور جاپان کے درمیان جہاز سازی کے شعبے میں تعاون تیزی سے فروغ پا رہا ہے، جسے دونوں ممالک ہند۔ بحرالکاہل میں اپنی اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے، سپلائی چین کو متنوع بنانے اور چین پر انحصار کم کرنے کی ایک اہم کڑی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، بھارت تجارتی اور دفاعی دونوں شعبوں میں اپنی جہاز سازی کی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کر رہا ہے۔

350 کلوگرام تھرسٹ کلاس کا ہندوستان کا پہلا ایکسپنڈ بلٹر بو جیٹ انجن تیار کیا

نئی دہلی۔ 24 جولائی (ایم این این) جیٹ انجن ٹکنالوجی کے میدان میں ہندوستان کے لئے ایک بڑی کامیابی میں، دفاعی تحقیق اور ترقی کی تنظیم کے گیس ٹربائن ریسرچ اسٹیبلشمنٹ (جی ٹی آر ای) کے ذریعہ ڈیزائن کیا گیا 350 کلوگرام تھرسٹ کلاس کا پہلا مقامی ایکسپنڈ بل ٹربو جیٹ انجن کامیابی سے تیار کیا گیا ہے۔ ایک وزارت دفاع نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔ 350 کلوگرام تھرسٹ کلاس کے قابل خرچ ٹربو جیٹ انجن کو کروز میزائلوں، بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیوں، ڈرونز اور دیگر پلیٹ فارمز کو طاقت دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جن کے لیے ٹربو جیٹ پاور کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ترقی اہم ایرواسپیس پروپلشن ٹیکنالوجیز میں آتم نربھرتا کو بڑھا دے گی، جس میں صرف چند قومیں مہارت رکھتی ہیں۔ بدھ کو، انجن کو کامیابی کے ساتھ جی ٹی آر ای کو حیدرآباد میں مقیم آزاد انجینئرنگ نے پہنچایا، جو انجن کی تیاری اور اسمبلی کے لیے ڈی آر ڈی او کا انڈسٹری پارٹنر ہے۔ یہ ڈیلیوری برسوں کی درستگی انجینئرنگ، جدید مینوفیکچرنگ، اور ہندوستان کی سائنسی اور صنعتی برادریوں کے درمیان قریبی شراکت داری کا نشان ہے۔ صرف مٹھی بھر قوموں کی مہارت میں، جیٹ انجن ٹیکنالوجی کو وسیع پیمانے پر دنیا میں سب سے زیادہ نفیس انجینئرنگ کے شعبوں میں شمار کیا جاتا ہے، جو غیر معمولی درستگی، جدید دھات کاری اور غیر سمجھوتہ کرنے والے مینوفیکچرنگ معیارات کا مطالبہ کرتی ہے۔ اس لیے قابل خرچ ٹربو جیٹ انجن کی ترقی ہندوستان کے ایرواسپیس اور دفاعی ماحولیاتی نظام کے لیے ایک تاریخی کامیابی ہے۔

باب المندب کی آبنائے کے تحفظ میں بھارت کو قائدانہ کردار ادا کرنا ہوگا۔ ماہرین

نئی دہلی۔24 جولائی (ایم این این) مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور یمن کے حوثیوں کی جانب سے باب المندب کی آبنائے میں جہاز رانی کو نشانہ بنانے کی دھمکیوں نے ایک بار پھر اس اہم عالمی بحری گزرگاہ کی سلامتی پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارت، جس کی تجارت اور توانائی کی بڑی ضروریات اس راستے سے وابستہ ہیں، اب صرف ایک متاثرہ ملک کے بجائے ایک فعال بحری سلامتی کے شراکت دار کا کردار ادا کرے۔ اداریے میں کہا گیا ہے کہ باب المندب، جو بحیرہ احمر کو خلیج عدن اور بحرِ ہند سے جوڑتا ہے، عالمی تجارت کی اہم ترین گزرگاہوں میں شمار ہوتا ہے اور بھارت کی تقریباً ایک تہائی سمندری تجارت اس راستے سے گزرتی ہے۔ اگر یہاں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے تو نہ صرف توانائی کی سپلائی بلکہ برآمدات، بحری نقل وحمل اور سپلائی چین بھی شدید متاثر ہوسکتی ہے۔ اداریے کے مطابق، بھارت کو فرانس، جاپان، مصر اور سعودی عرب جیسے شراکت داروں کے ساتھ مل کر ایک قواعد پر مبنی بحری تعاون کا نظام تشکیل دینا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ انفارمیشن فیوژن سینٹر۔ انڈین اوشن ریجن (IFC-IOR) جیسے پلیٹ فارم کو استعمال کرتے ہوئے بحری نگرانی، تجارتی جہازوں کے تحفظ اور آزادی جہاز رانی کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ اداریے میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ بھارت کی ساگر حکمتِ عملی صرف بحرِ ہند تک محدود نہیں رہنی چاہیے بلکہ باب المندب جیسے اہم عالمی بحری راستوں کے تحفظ میں بھی قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے۔

ہندوستان نے E20 کا ہدف پانچ سال پہلے ہی حاصل کرلیا۔ سریش گوپی

نئی دہلی۔24 جولائی (ایم این این) جمعرات کو پارلیمنٹ کو مطلع کیا گیا کہ ہندوستان نے دو دہائیوں سے زیادہ مرحلہ وار پالیسی ڈیولپمنٹ، اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت، سائنسی تشخیص اور صلاحیت پیدا کرنے کے بعد اصل ہدف سے پانچ سال پہلے 20 فیصد ایتھنول ملاوٹ حاصل کر لی ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر مملکت سریش گوپی نے لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں کہا کہ سائنسی مطالعات، فیلڈ کی توثیق اور وسیع حقیقی دنیا کے آپریٹنگ تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ E20 ایک محفوظ، صاف ستھرا اور تکنیکی اعتبار سے اعلی ایندھن ہے جب تجویز کردہ تصریحات اور مینوفیکچرر کی سفارشات کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ حکومت کی تشخیص نہ صرف لیبارٹری تحقیق پر مبنی تھی بلکہ ملک گیر نفاذ کے بعد بڑے پیمانے پر تجربے پر بھی تھی۔ مرکز نے یہ بھی کہا کہ 20 کروڑ سے زیادہ دو پہیہ گاڑیاں اور تین کروڑ سے زیادہ پیٹرول کاریں ایتھنول ملاوٹ والے پیٹرول پر چل رہی ہیں، بغیر کسی تصدیق شدہ ثبوت کے انجن کی خرابی یا ایتھنول کی ملاوٹ کی وجہ سے گاڑی کی خرابی۔ ایوان کو یہ بھی بتایا گیا کہ حکومت کو گاڑیوں کے مینوفیکچررز، آٹوموبائل ایسوسی ایشنز یا صارفین کی تنظیموں کی جانب سے مائلیج میں زبردست کمی، سست پک اپ اور پیٹرول ٹینکوں کے زنگ لگنے سے متعلق E20 ایندھن کی وجہ سے کوئی وسیع یا ٹھوس شکایات موصول نہیں ہوئیں۔ تاہم حکومت نے میڈیا اور سوشل میڈیا میں اٹھائے گئے بعض خدشات کا نوٹس لیا ہے، جن کا سائنسی طور پر جائزہ لیا گیا۔ اس نے دعوی کیا کہ آٹوموبائل مینوفیکچررز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ وسیع مشاورت کے بعد E20 میں منتقلی مرحلہ وار، مشاورتی اور سائنسی طور پر توثیق کی گئی تھی۔ رول آوٹ سے پہلے مواد کی مطابقت، انجن کی پائیداری، ایندھن کے نظام، چلانے کی صلاحیت، اخراج اور کارکردگی کا جامع جائزہ لیا گیا۔

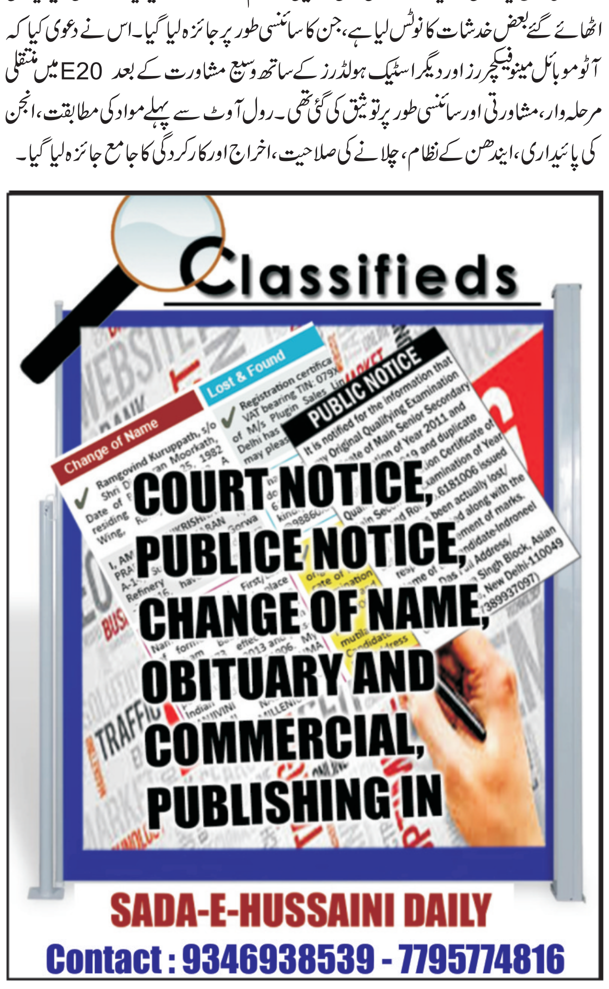

بھارت جلد ہی 300 گیگاواٹ غیر جیواشم ایندھن کی صلاحیت کو عبور کریگا

نئی دہلی۔24 جولائی (ایم این این) نئی اور قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے جمعرات کو اعلان کیا کہ ہندوستان جلد ہی غیر جیواشم ایندھن کی نصب شدہ صلاحیت کے تاریخی 300 گیگاواٹ کے نشان کو عبور کرلے گا۔ بھارت قابل تجدید توانائی سمٹ اور ایکسپو 2026 کے کرٹین رائزر سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے گزشتہ دہائی میں ملک کے صاف توانائی کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کی غیر جیواشم ایندھن کی صلاحیت آج تقریباً 75 گیگاواٹ سے بڑھ کر 297.36 گیگاواٹ ہوگئی ہے۔ جوشی نے کہا، " آنے والے دنوں میں، ہندوستان غیر جیواشم ایندھن کی 300GW کی نصب شدہ صلاحیت کو عبور کرلے گا۔ چند ہفتوں میں، پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا بھی 50 لاکھ مستفیدین اور گھرانوں کو عبور کرلے گی۔ انہوں نے مزید نشاندہی کی کہ 2014 میں شمسی توانائی کی صلاحیت تقریباً 2.8 گیگاواٹ تھی اور آج 58 گنا بڑھ کر 162 گیگاواٹ تک پہنچ گئی ہے۔ ہوا کی گنجائش 21 گیگاواٹ سے بڑھ کر 57.4 گیگاواٹ ہوگئی، جبکہ اسی مدت کے دوران بایو انرجی 8.1 گیگاواٹ سے بڑھ کر 12 گیگاواٹ ہوگئی۔ سیل مینوفیکچرنگ میں ترقی کے ساتھ ساتھ سولر ماڈیول مینوفیکچرنگ کی صلاحیت بھی 2 گیگاواٹ سے بڑھ کر 200 گیگاواٹ ہوگئی۔ "یہ وہ سفر ہے جو ہندوستان کو دنیا کو بلانے کا اعتماد دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی سطح پر ملک میں جو اعتماد رکھا گیا ہے وہ ریکارڈ ڈیلیوری پر قائم ہے۔ وزیر موصوف نے اعلان کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی آئندہ چوٹی کانفرنس کا افتتاح کریں گے، جس میں کئی وزرائے اعلی بھی شرکت کریں گے۔ تقریب کے لیے 34 ممالک کو دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔ "نومبر میں، بھارت منڈپم عالمی قابل تجدید توانائی برادری کی میٹنگ کی جگہ بن جائے گا۔ 2 سے 5 تاریخ تک چار دنوں میں، یہ دنیا بھر سے حکومتوں، پالیسی سازوں، ریگولیٹرز، صنعت کے رہنماؤں، سرمایہ کاروں، اختراع کاروں، محققین، صنعت کاروں، ڈویلپرز، اسٹارٹ اپس، نوجوان کاروباریوں کو اکٹھا کرے گا۔

VOICE صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
SUPPORT US
Be A Part Of Sada E Hussaini
: 9246500619

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر19' آئی ڈی اے بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔